پیش نگاہ ''فروغِ اسلام کارواں'' ایڈیشن ہفت روزہ اہل حدیث لاہور کی اشاعت خاص ہے جو 90 صفحات کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اس میں اس کا یہ ایک اہم باب ہے جسے ہفت روزہ اہل حدیث اپنی ایک اشاعت کی صورت میں قارئین کی خدمت میں پیش کیا ہے۔

مبارکباد اور قابل قدر ہیں پروفیسر ساجد میر صاحب' حافظ عبدالکریم صاحب' محترم رانا شفیق پسروری صاحب اور ان کے تمام رفقاء جنہوں نے ظلم و جبر کی آندھی اور طوفان کے آگے بندھ باندھنے کی ہمت کی اور لاکھ پابندیوں کے باوجود نامساعد حالات اور موسم کی حدت و شدت کی پروا کیے بغیر ایسا فروغِ اسلام کارواں نکالا جس سے جماعت اہل حدیث کی افرادی قوت کھل کر سامنے آئی۔ محترم بشیر انصاری صاحب کی یہ بہت بڑی جماعتی خدمت ہے کہ انہوں نے محنت و جاں فشانی سے اس کارواں سے متعلق رپورٹیں اور خبریں ترتیب دے کر اسے کتابی صورت میں گلدستہ بنا کر قارئین کی خدمت میں پیش کیا۔ جماعتی تاریخ سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے اس اشاعت خاص میں ان کی دلچسپی کا پورا سامان موجود ہے۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆

نام کتاب: زبان' عقل اور دل کی ترجمان ہے

مصنف: مولانا عبدالرحمٰن عزیز الہ آبادی

صفحات: 64 قیمت: 16 روپے صرف (ڈاک خرچہ)

ناشر و ملنے کا پتہ: مولانا عبدالرحمٰن عزیز الہ آبادی۔ ادارہ امر بالمعروف حسین خان والا نمبر 8' براستہ پتوکی ضلع قصور۔

مولانا عبدالرحمٰن عزیز الہ آبادی حفظہ اللہ تحریر و نگارش کے حوالے سے جماعت اہل حدیث کے معروف اہل قلم ہیں۔ ان کی قلمی نگارشات جماعتی رسائل میں شائع ہوتی رہتی ہیں۔ مولانا محترم صاحبِ علم محقق' مصنف' خطیب اور مضمون نگار ہیں۔ تحقیقی مضامین کے علاوہ کئی چھوٹے بڑے رسائل اور کتب ان کے گوہر بار قلم سے معرض وجود میں آ کر شائع ہو چکی ہیں۔ وہ خلوص' للّٰہیت' سادگی اور اپنے علم و عمل سے دعوتِ دین میں مصروف عمل ہیں۔ ان کی سرگرمیوں کا محور فقط کتاب و سنت کی اشاعت ہے۔ توحید و سنت کا احیاء'

بدعات وخرافات کی نکیر، غیر شرعی رسوم کا استیصال اور اصلاح معاشرہ ان کے پسندیدہ موضوع ہیں۔ ان موضوعات پر ان کا اشہب قلم خوب جولانیاں دکھاتا ہے۔ پیشِ نگاہ کتاب ''زبان، عقل اور دل کی ترجمان ہے'' ان کی نہایت فکر انگیز کتاب ہے۔ اس کتاب میں مولانا عبدالرحمٰن عزیز صاحب نے زبان بے لگان کی شرانگیزیوں اور آفات پر بڑی وضاحت وصفائی سے گفتگو کی ہے اور ۴۹ عناوین کے تحت قرآن وحدیث سے دلائل دے کر یہ ثابت کیا ہے کہ انسان زبان سے جو کچھ کہتا ہے، اس سے عقل اور دل کی ترجمانی ہوتی ہے۔

امر واقعہ یہ ہے کہ دنیا میں فساد کی جڑ زبان ہے۔ آج معاشرے میں ظلم وفساد، قتل وغارت گری، لوگوں کا آپس میں دست وگریبان ہونا اور گھریلو ناچاکیاں اس زبان بے لگام کی ہی رہینِ منت ہیں۔ پھر جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ کر دکھانا اسی زبان کے کرشمے ہیں اور جھوٹی گواہیاں، جھوٹ بول کر کاروبار کرنا تو معمول بن گیا ہے۔ مزید یہ ہے کہ بسا اوقات آدمی اپنی شیرینی گفتار اور عذوبتِ لسان سے غیروں کو اپنا بنالیتا ہے اور کئی بار ایسا بھی ہوتا ہے کہ بندہ اپنی تلخ نوائی اور بدزبانی سے اپنوں کو بیگانہ اور دشمن بنالیتا ہے۔ اسی لیے تو سیانے کہتے ہیں کہ ''پہلو تو لو...... پھر بولو''۔

نبی علیہ السلام نے اُمت کو زبان کی شرانگیزیوں سے بچنے کی بڑی تاکید فرمائی ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ تم مجھے دو چیزوں زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کی ضمانت دے دو، میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

افسوس کہ اس دورِ ظلمت میں اخلاقی قدریں پامال ہو چکی ہیں اور لوگوں نے اسلامی تعلیم واحکام کو بھلا دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے مولانا عبدالرحمٰن عزیز صاحب کو کہ انہوں نے حالات کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے اصلاحِ معاشرہ کے لیے لوگوں کو بھولا ہوا سبق یاد کرانے کی کوشش کی ہے اور وہ اپنی اس کوشش میں کامیاب ہوئے ہیں۔

قارئین سے میری مودبانہ گزارش ہے کہ وہ اس کتاب کو منگوا کر ضرور پڑھیں اور اپنے حلقے میں پڑھائیں۔ کتاب کے مطالعہ سے بڑا فائدہ ہوگا اور زبان کی شرانگیزیوں سے کیسے بچا جائے، اس سے آگاہی ہوگی۔ ان شاء اللہ العزیز۔ یہ کتاب ہر مسلمان بہن بھائی کے لیے یکساں مفید ہے۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆